مخدوم المشائخ حضور سرکار کلاں حضرت سیدنا مختاراشرف رضی اللہ تعالی عنہ کو، حضور صدرالافاضل
اورمشائخ اہلسنت
کی مبارک بادی****

فقیہ اہلسنت حضرت علامہ مفتی آل مصطفیٰ مصباحی صاحب قبلہ مدظلہ النورانی جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی
تحریر فرماتے ہیں؛

دین کی تبلیغ اور سنیت کی اشاعت میں خانقاہوں کے مستحسن کارناموں کو فراموش نہیں کیاجاسکتا، اسلام وسنیت کی ترویج اور طریق مصطفیٰ پر چلنے کی تلقین وترغیب، ہر دور کے اولیاءامت علماء دین اور صوفیاء طریقت کابنیادی مقصد رہاہے مورخین نے تاریخ کے صفحات میں اور سوانح نگاروں نے بزرگان دین کے اہم کارناموں کو ان حقائق پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے.

ہم شبیہ غوث اعظم حضور سید علی حسین اعلی حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی رضی اللہ عنہ مخدوم کچھوچھہ رضی اللہ عنہ کے سچے جانشین تھے اور مجدد اعظم امام احمد رضا خان بریلوی رضی اللہ عنہ کے ہم عصر تھے دونوں بزرگوں میں گہرے روابط تھے. ایک دوسرے کی تعظیم وتوقیر کرتے.

مجدد گرامی (سرکار اعلی حضرت فاضل بریلوی نے سرکار اعلی حضرت اشرفی میاں کچھوچھوی کے بارے میں فرمایا تھا،

اشرفی اے رخت آئینہ حسن خوباں
اے نظر کردہ وپروردہ سہ محبوباں

جب اعلی حضرت اشرفی میاں اپنی ظاہری زندگی میں عالم ربانی حضرت مولانا سید احمد اشرف کو خانقاہی دستور کے مطابق اپناجانشین نامزد کیا تھا. لیکن حضرت علامہ سید احمد اشرف علیہ الرحمہ کے انتقال کے بعد حضور اشرفی میاں نے اپناخلیفہ وجانشین اپنے پوتے حضور سیدی ومرشدی سرکار کلاں علامہ سید مختار اشرف علیہ الرحمہ کو منتخب کیا. جبکہ آپ ابھی نوعمر تھے. ظاہر ہے کہ حضرت اشرفی میاں کی نگاہ باطن نے حضرت موصوف کی کتاب زندگی کی تحریریں پڑھ لینے کے بعد ہی اتنی بڑی ذمہ داری ان کے سپرد فرمائی تھی چنانچہ ان کے وصیت نامہ کا ایک ایک جملہ اس حقیقت کا آئینہ دار ہے.

ایک مسلم الثبوت بزرگ (سرکار اعلیٰ حضرت اشرفی میاں) کے "وصیت نامہ،، کے ایک ایک جملے سے ظاہر ہے کہ حضور سرکار کلاں عہد شباب ہی میں صاحب فضل وکمال تھے اور قابل رشک علم وفن اور کردارو عمل سے مزین تھے. آپ کے دادا اشرفی میاں کے انتقال کے بعد مسند سجاد گی پر جب آپ رونق افروز ہوئے تو وقت کے اکابر علماء نے عرس مخدومی کے موقع پر حضرت سرکار کلاں کو تہنیت ومبارکبادی پیش کی. جن میں حجۃ الاسلام، مفتی اعظم ہند، صدرالشریعہ، صدرالافاضل ، مجاہد ملت، شمس العلماء اور صدرالعلماء علیہم الرحمہ جیسی عظیم شخصیتیں شامل ہیں. (اس کادوسرا صفحہ بھی ہے)

(یہ دوسرا صفحہ ہے)

مخدوم المشائخ حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد مختار اشرف اشرفی جیلانی کچھوچھوی رضی اللہ تعالٰی عنہ کی تعلیمی زندگی کا اکثر حصہ صدرالافاضل علامہ سید نعیم الدین اشرفی مرادآبادی اور علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی اشرفی علیہماالرحمہ کی خدمت میں گزارا اور آپ نے ان دونوں بزرگ اساتذہ کے زیرسایہ رہ کر تعلیمی مراحل مکمل کئے۔ دیگر اساتذہ کانام راقم الحروف کو معلوم نہیں۔

سرکار کلاں فخر سے اپنے اساتذہ کانام لیتے اور اپنی مجلسوں میں اپنے اساتذہ کی شفقت اور محبت کا ذکر فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے شروع میں درس وافتاءکا کام بھی بحسن وخوبی انجام دیا۔ آپ صدرالافاضل سے بےپناہ عقیدت ومحبت رکھتے تھے۔ حضرت صدرالافاضل بھی آپ کو مخدوم زادہ کی حیثیت سے مانتے تھے۔ ایام عرس مخدومی کے سارے کام آپ کے دست وبازو رہتے، لنگر کا سارااانتظام حضرت صدرالافاضل سنبھالتے۔ اب تو ادب اور تعظیم کا فقدان کا دور آچکاہے جبکہ بزرگوں کے ساتھ محبت وعقیدت حتیٰ کہ بزرگوں سے منسوب اشیاء کی تعظیم ہمارے علماء کرام کا وطیرہ رہا۔ راقم الحروف (آل مصطفیٰ) کے والد گرامی حضرت علامہ مولانا محمد شہاب الدین صاحب اشرفی علیہ الرحمہ نے راقم سے کئی بار فرمایا۔ "میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھنے والے علماء سے سنا ہے کہ دیار مخدوم میں حضرت صدرالافاضل ننگے پیر رہتے، کبھی چپل یاجوتے نہیں پہنتے، ایک بار عرس کے موقع پر بارش کی وجہ سے راستہ اور خانقاہ کا صحن کیچڑ سے آلودہوگیا، آنے جانے میں پیرمیں کیچڑ لگ جاتی، حضور صدرالافاضل ننگے پیر ہی چلتے کیچڑ کی پرواہ نہیں کرتے۔ حضرت کے شاگرد مولانا احسان الحق صاحب بہرائچی نے عرض کی حضور! اجازت دیں تو آپ لیے برساتی جوتا خرید لاؤں یہ سن کر حضرت چونک اٹھے اور فرمایا"نعیم الدین کی مجال نہیں کہ دیار مخدوم میں جوتاپہن کر چلے۔،، حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ کو عرس مخدومی کے موقع پر آرہا دیکھا۔ شرف ملاقات حاصل کی۔

جب سرکار کلاں موئے مبارک شریف کی زیارت کراتے توعلماءوعوام کی بھیڑ اکٹھی ہوجاتی، حضور مجاہد ملت علیہ الرحمہ اپنے ضعف ونقاہت کے باوجود ننگے پیر مجمع کے اندر گھس کر موئے مبارک شریف اور دیگر تبرکات کی زیارت کرتے۔

حضور سرکار کلاں بار بار فرماتے حضور آپ گھیرے کے اندر تشریف لاکر زیارت فرمائے مگر وہ ہمیشہ مجمع کے ساتھ بھیڑ میں ہی زیارت کرتے۔ ضعف ونقاہت کے باعث کبھی کبھی گھٹنوں لگ جاتا مگر اس کی پرواہ نہیں کرتے۔،،

اللہ اکبر

اکابر اہلسنت رضی اللہ عنہم کی

حضرت مخدوم کچھوچھہ اور سرکار مختار اشرف رضی اللہ عنہ سے کیسی والہانہ محبت وعقیدت تھی

اللہ پاک مشائخ اہلسنت اور سرکار کلاں مختار اشرف کچھوچھوی رضی اللہ عنہم کے فیضان سے ہم سب کو مالامال فرمائے۔

(بحوالہ سرکار کلاں نمبر ص68تا70)

کتبہ

اسیر شیخ اعظم

ابوضیاغلام رسول مہرسعدی کٹیہاری (مقیم بلگام کرناٹک انڈیا)خلیفہ حضور شیخ الاسلام، حضور قائد ملت ومفتی انوار الحق خلیفہ حضور مفتی اعظم ھندرضی اللہ عنہ بریلی شریف

9482018892،8618303831